Studybeesofficial

Where Minds Pollinate

Tarjuma tul Quran
Class 10

Surah Ibrahim

Printed Notes

FBISE

Follow Our Socials

studybeesofficial

studybeesofficialpak

studybeesofficialpak

سورۃ ابراہیم

- وجہِ تسمیہ1

اس سورت کا نام "ابراہیم" اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس میں اللہ کے جلیل القدر نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مشہور دعا (آیات 35 تا 41) بیان ہوئی ہے، جس میں انہوں نے مکہ مکرمہ کی امن و سلامتی، اپنی اولاد کی ہدایت اور اللہ کی عبادت کے لیے دعا کی

- تعارف2

سورۃ ابراہیم قرآنِ مجید کی 14ویں سورت ہے۔

یہ 13ویں پارے کے آخری حصے اور 14ویں پارے کے آغاز میں شامل ہے۔

اس کی 52 آیات ہیں۔

یہ ایک مکی سورت ہے۔

اس سورت میں توحید، رسالت، شکرِ نعمت، کفرانِ نعمت، قیامت اور انبیاء کی دعوت کے اہم مضامین بیان کیے گئے ہیں۔

- شانِ نزول3

سورۃ ابراہیم مکہ مکرمہ میں اس دور میں نازل ہوئی جب کفارِ مکہ رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں کی شدید مخالفت کر رہے تھے۔ سورت میں سابقہ انبیاء اور ان کی اقوام کے واقعات بیان کرکے اہلِ ایمان کو صبر اور استقامت کی تلقین کی گئی اور کفار کو ان کے انجام سے خبردار کیا گیا۔

- اہم مضامین4

- قرآن کا مقصد1

قرآن لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر نورِ ہدایت کی طرف لانے کے لیے نازل کیا گیا۔

- توحید کی دعوت2

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کی نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

- حضرت موسیٰؑ کا واقعہ3

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو دی جانے والی نعمتوں کا ذکر ہے۔

- شکر اور کفرانِ نعمت4

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم شکر کرو گے تو نعمتیں بڑھائی جائیں گی اور اگر ناشکری کرو گے تو عذاب سخت ہوگا۔

- سابقہ اقوام کا انجام5

قومِ نوح، عاد، ثمود اور دیگر منکر اقوام کے انجام کا ذکر ہے۔

- قیامت کا منظر6

Studybeesofficial

قیامت کے دن مجرموں، شیطان اور اہلِ ایمان کے حالات بیان کیے گئے ہیں۔

۔ کلمۂ طیبہ اور کلمۂ خبیثہ7

اچھے کلمے کو مضبوط درخت اور برے کلمے کو اکھڑے ہوئے درخت سے تشبیہ دی گئی ہے۔

۔ دعائے ابراہیمؑ8

حضرت ابراہیمؑ کی ایمان افروز دعائیں بیان کی گئی ہیں۔

۔ علمی نکات5

قرآن انسانیت کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ .1

توحید تمام انبیاء کی مشترکہ دعوت ہے۔ .2

شکر گزاری نعمتوں میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ .3

ناشکری اللہ کے عذاب کو دعوت دیتی ہے۔ .4

قیامت اور حساب و کتاب برحق ہیں۔ .5

شیطان قیامت کے دن اپنے پیروکاروں سے لاتعلقی ظاہر کرے گا۔ .6

نیک عقیدہ اور نیک کلام انسان کی کامیابی کا ذریعہ ہیں۔ .7

انبیاء علیہم السلام کی دعائیں امت کے لیے بہترین نمونہ ہیں۔ .8

۔ عملی نکات6

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر ہمیشہ شکر ادا کرنا چاہیے۔ .1

شرک سے مکمل اجتناب کرنا چاہیے۔ .2

قرآن کی تعلیمات کو زندگی میں نافذ کرنا چاہیے۔ .3

Studybeesofficial

4. مشکلات میں صبر اور استقامت اختیار کرنی چاہیے۔

5. اولاد کی دینی تربیت کے لیے دعا اور کوشش کرنی چاہیے۔

6. نیک کلمات اور اچھے اخلاق اپنانے چاہئیں۔

7. شیطان کے دھوکے سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

8. آخرت کی کامیابی کو دنیاوی مفادات پر ترجیح دینی چاہیے۔

7 ۔ سورۃ ابراہیم کا مرکزی پیغام

سورۃ ابراہیم کا بنیادی پیغام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ واحد معبود ہے، قرآن ہدایت کا نور ہے، شکر گزاری کامیابی کا ذریعہ ہے، اور آخرت میں ہر شخص کو اپنے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔ حضرت ابراہیمؑ کی زندگی اور دعائیں ایمان، توحید اور اطاعتِ الٰہی کا بہترین نمونہ ہیں۔

سورۃ ابراہیم سے 50 کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) مع جوابات

1. سورۃ ابراہیم قرآن مجید کی کون سی سورت ہے؟
الف) 12ویں
ب) 13ویں
ج) 14ویں ✅
د) 15ویں

2. سورۃ ابراہیم میں کتنی آیات ہیں؟
الف) 50
ب) 51
ج) 52 ✅
د) 53

3. سورۃ ابراہیم زیادہ تر کس دور میں نازل ہوئی؟
الف) مدنی
ب) مکی ✅
ج) طائفی
د) حبشی

4. سورۃ ابراہیم کا نام کس نبی کے نام پر رکھا گیا؟
الف) حضرت موسیٰؑ
ب) حضرت نوحؑ

Studybeesofficial

ج) حضرت ابراہیمؑ ✅
د) حضرت یوسفؑ

5. قرآن کس لیے نازل کیا گیا؟
الف) تاریخ سنانے کے لیے
ب) لوگوں کو اندھیروں سے نور کی طرف لانے کے لیے ✅
ج) تجارت سکھانے کے لیے
د) سیاست سکھانے کے لیے

6. سورۃ ابراہیم کا بنیادی موضوع کیا ہے؟
الف) وراثت
ب) توحید، رسالت اور آخرت ✅
ج) تجارت
د) ہجرت

7. اللہ کی نعمتوں پر شکر کرنے کا نتیجہ کیا ہے؟
الف) نعمتوں میں اضافہ ✅
ب) کمی
ج) برابری
د) آزمائش

8. ناشکری کا انجام کیا ہے؟
الف) انعام
ب) عزت
ج) سخت عذاب ✅
د) کامیابی

9. سورۃ ابراہیم میں کس نبی کا واقعہ تفصیل سے آیا ہے؟
الف) حضرت عیسیٰؑ
ب) حضرت موسیٰؑ ✅
ج) حضرت یونسؑ
د) حضرت ایوبؑ

10. حضرت موسیٰؑ کو کس قوم کی طرف بھیجا گیا؟
الف) قوم عاد
ب) قوم ثمود
ج) بنی اسرائیل ✅
د) قوم لوط

11. اللہ نے بنی اسرائیل کو کس سے نجات دی؟
الف) نمرود سے
ب) فرعون سے ✅
ج) قارون سے
د) جالوت سے

Studybeesofficial

12. فرعون کیا کرتا تھا؟
الف) بنی اسرائیل پر ظلم ✅
ب) تجارت
ج) تبلیغ
د) ہجرت

13. قیامت کے دن شیطان کیا کرے گا؟
الف) مدد کرے گا
ب) سفارش کرے گا
ج) لاتعلقی ظاہر کرے گا ✅
د) نجات دلائے گا

14. کلمہ طیبہ کو کس چیز سے تشبیہ دی گئی؟
الف) دریا
ب) پہاڑ
ج) پاکیزہ درخت ✅
د) باغ

15. کلمہ خبیثہ کو کس چیز سے تشبیہ دی گئی؟
الف) اکھڑے ہوئے درخت ✅
ب) پہاڑ
ج) سمندر
د) بادل

16. حضرت ابراہیمؑ نے کس شہر کے لیے دعا کی؟
الف) مدینہ
ب) بیت المقدس
ج) مکہ مکرمہ ✅
د) طائف

17. حضرت ابراہیمؑ نے مکہ کے لیے کیا دعا کی؟
الف) بارش
ب) امن ✅
ج) تجارت
د) حکومت

18. حضرت ابراہیمؑ نے اپنی اولاد کے لیے کیا دعا کی؟
الف) مال
ب) حکومت
ج) نماز قائم کرنے کی ✅
د) تجارت

19. اللہ تعالیٰ نے قرآن کو کیا قرار دیا؟
الف) نور و ہدایت ✅

Studybeesofficial

ب) داستان
ج) شاعری
د) فلسفہ

20. رسولوں کی دعوت کیا تھی؟
الف) شرک
ب) توحید ✅
ج) قوم پرستی
د) بادشاہت

21. سابقہ اقوام کے واقعات کیوں بیان کیے گئے؟
الف) تفریح کے لیے
ب) عبرت کے لیے ✅
ج) تجارت کے لیے
د) سیاست کے لیے

22. قوم عاد کا انجام کیا ہوا؟
الف) کامیاب ہوئی
ب) عذاب کا شکار ہوئی ✅
ج) ہجرت کی
د) حکومت ملی

23. قوم ثمود کا انجام کیا ہوا؟
الف) عذاب کا شکار ہوئی ✅
ب) جنت ملی
ج) تجارت بڑھی
د) بادشاہت ملی

24. اللہ کی نعمتیں شمار کی جا سکتی ہیں؟
الف) ہاں
ب) نہیں ✅
ج) بعض
د) اکثر

25. انسان کی ایک بڑی کمزوری کیا بیان کی گئی؟
الف) علم
ب) ظلم اور ناشکری ✅
ج) طاقت
د) سخاوت

26. جنت میں اہل ایمان کے لیے کیا ہے؟
الف) عذاب
ب) دائمی نعمتیں ✅
ج) آزمائش

Studybeesofficial

د) محنت

27. کفار کس چیز کو ترجیح دیتے ہیں؟
الف) آخرت
ب) دنیا کی زندگی ✅
ج) عبادت
د) ہجرت

28. رسولوں کو کس مقصد کے لیے بھیجا گیا؟
الف) حکومت کے لیے
ب) ہدایت کے لیے ✅
ج) تجارت کے لیے
د) زراعت کے لیے

29. سورۃ ابراہیم میں کتنے بنیادی عقائد بیان ہوئے؟
الف) ایک
ب) دو
ج) تین ✅
د) چار

30. اللہ تعالیٰ کس چیز کا مالک ہے؟
الف) زمین
ب) آسمان
ج) سب کچھ ✅
د) صرف انسان

31. ایمان والوں کی مثال کیا ہے؟
الف) مضبوط درخت ✅
ب) سمندر
ج) پہاڑ
د) بادل

32. اللہ کے ذکر کا نتیجہ کیا ہے؟
الف) غفلت
ب) ہدایت ✅
ج) کمزوری
د) نقصان

33. حضرت ابراہیمؑ نے بت پرستی سے بچنے کی دعا کی یا نہیں؟
الف) ہاں ✅
ب) نہیں

34. سورۃ ابراہیم میں سب سے نمایاں نبی کون ہیں؟
الف) حضرت نوحؑ

Studybeesofficial

ب) حضرت ابراہیمؑ ✅
ج) حضرت سلیمانؑ
د) حضرت زکریاؑ

35. قرآن کا پیغام کس کے لیے ہے؟
الف) عربوں کے لیے
ب) مسلمانوں کے لیے
ج) تمام انسانوں کے لیے ✅
د) علماء کے لیے

36. اللہ کی نافرمانی کا انجام کیا ہے؟
الف) انعام
ب) عذاب ✅
ج) ترقی
د) عزت

37. ایمان والوں کو اللہ کس چیز پر ثابت قدم رکھتا ہے؟
الف) قولِ ثابت ✅
ب) دولت
ج) طاقت
د) حکومت

38. کافروں کے اعمال کی مثال کس سے دی گئی؟
الف) راکھ ✅
ب) پانی
ج) درخت
د) باغ

39. تیز ہوا راکھ کے ساتھ کیا کرتی ہے؟
الف) جمع کرتی ہے
ب) اڑا دیتی ہے ✅
ج) محفوظ کرتی ہے
د) بڑھاتی ہے

40. قیامت کے دن مجرم کیا کریں گے؟
الف) خوش ہوں گے
ب) حسرت کریں گے ✅
ج) سوئیں گے
د) تجارت کریں گے

41. حضرت ابراہیمؑ نے اپنے والدین کے لیے دعا کی؟
الف) ہاں ✅
ب) نہیں

Studybeesofficial

42. سورۃ ابراہیم میں کس چیز کی اہمیت بیان ہوئی؟
الف) شکر گزاری ✅
ب) تجارت
ج) سیاست
د) زراعت

43. اللہ کی راہ سے روکنے والوں کا انجام کیا ہے؟
الف) کامیابی
ب) گمراہی اور عذاب ✅
ج) عزت
د) انعام

44. قیامت کے دن شیطان کس بات کا اقرار کرے گا؟
الف) اس نے دھوکہ دیا تھا ✅
ب) وہ نبی تھا
ج) وہ فرشتہ تھا
د) وہ بے گناہ تھا

45. حضرت ابراہیمؑ نے نماز کے بارے میں کیا دعا کی؟
الف) مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا ✅
ب) مالدار بنا
ج) حکمران بنا
د) عالم بنا

46. مکہ میں کھیتی نہ ہونے کے باوجود رزق کون دیتا ہے؟
الف) انسان
ب) بادشاہ
ج) اللہ تعالیٰ ✅
د) فرشتے

47. سورۃ ابراہیم کا اختتام کس موضوع پر ہوتا ہے؟
الف) تجارت
ب) آخرت اور حساب کتاب ✅
ج) جنگ
د) ہجرت

48. قرآن کس کی طرف سے نازل شدہ کتاب ہے؟
الف) فرشتوں کی
ب) اللہ تعالیٰ کی ✅
ج) علماء کی
د) بادشاہوں کی

49. سورۃ ابراہیم کا مرکزی سبق کیا ہے؟
الف) شکر، توحید اور آخرت پر ایمان ✅

Studybeesofficial

ب) تجارت
ج) سیاست
د) زراعت

50. سورۃ ابراہیم میں حضرت ابراہیمؑ کی دعا کس آیت کے حصے میں مذکور ہے؟
الف) آیات 1 تا 10
ب) آیات 20 تا 30
ج) آیات 35 تا 41 ✅
د) آیات 45 تا 52

سورۃ ابراہیم سے 50 مختصر سوالات مع جوابات

1. سوال :سورۃ ابراہیم قرآن مجید کی کون سی سورت ہے؟
جواب: 14ویں سورت۔

2. سوال :سورۃ ابراہیم میں کتنی آیات ہیں؟
جواب: 52 آیات۔

3. سوال :سورۃ ابراہیم مکی ہے یا مدنی؟
جواب: مکی۔

4. سوال :سورۃ ابراہیم کا نام کس نبی کے نام پر رکھا گیا ہے؟
جواب: حضرت ابراہیمؑ۔

5. سوال :سورۃ ابراہیم کا بنیادی موضوع کیا ہے؟
جواب: توحید، رسالت اور آخرت۔

6. سوال :قرآن کس مقصد کے لیے نازل کیا گیا؟
جواب: لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف لانے کے لیے۔

7. سوال :اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر کا کیا نتیجہ ہے؟
جواب: نعمتوں میں اضافہ۔

8. سوال :ناشکری کا انجام کیا ہے؟
جواب: سخت عذاب۔

9. سوال :سورۃ ابراہیم میں کس نبی کا واقعہ بیان ہوا ہے؟
جواب: حضرت موسیٰؑ۔

10. سوال :حضرت موسیٰؑ کو کس قوم کی طرف بھیجا گیا؟
جواب: بنی اسرائیل۔

11. سوال :بنی اسرائیل کو کس سے نجات دی گئی؟
جواب: فرعون سے۔

Studybeesofficial

سوال :فرعون بنی اسرائیل کے ساتھ کیا کرتا تھا؟ .12
جواب: ظلم کرتا تھا۔

سوال :قیامت کے دن شیطان کیا کرے گا؟ .13
جواب: اپنے پیروکاروں سے لاتعلقی ظاہر کرے گا۔

سوال :کلمۂ طیبہ کو کس چیز سے تشبیہ دی گئی ہے؟ .14
جواب: پاکیزہ درخت۔

سوال :کلمۂ خبیثہ کو کس چیز سے تشبیہ دی گئی ہے؟ .15
جواب: اکھڑے ہوئے درخت۔

سوال :حضرت ابراہیمؑ نے کس شہر کے لیے دعا کی؟ .16
جواب: مکہ مکرمہ۔

سوال :حضرت ابراہیمؑ نے مکہ کے لیے کیا دعا کی؟ .17
جواب: امن کی دعا۔

سوال :حضرت ابراہیمؑ نے اپنی اولاد کے لیے کیا دعا کی؟ .18
جواب: نماز قائم کرنے کی۔

سوال :اللہ تعالیٰ نے قرآن کو کیا قرار دیا؟ .19
جواب: ہدایت اور نور۔

سوال :تمام انبیاء کی مشترکہ دعوت کیا تھی؟ .20
جواب: توحید۔

سوال :سابقہ اقوام کے واقعات کیوں بیان کیے گئے؟ .21
جواب: عبرت حاصل کرنے کے لیے۔

سوال :قوم عاد کا انجام کیا ہوا؟ .22
جواب: عذاب میں مبتلا ہوئی۔

سوال :قوم ثمود کا انجام کیا ہوا؟ .23
جواب: عذاب میں مبتلا ہوئی۔

سوال :کیا انسان اللہ کی تمام نعمتیں شمار کر سکتا ہے؟ .24
جواب: نہیں۔

سوال :انسان کی ایک بڑی کمزوری کیا بیان ہوئی ہے؟ .25
جواب: ناشکری۔

سوال :اہل ایمان کے لیے آخرت میں کیا ہے؟ .26
جواب: جنت۔

Studybeesofficial

سوال :کفار کس چیز کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں؟ .27
جواب: دنیا کی زندگی۔

سوال :رسولوں کا بنیادی فریضہ کیا تھا؟ .28
جواب: اللہ کا پیغام پہنچانا۔

سوال :اللہ تعالیٰ کس چیز کا مالک ہے؟ .29
جواب: زمین و آسمان اور ہر چیز کا۔

سوال :ایمان والوں کو اللہ کس چیز پر ثابت قدم رکھتا ہے؟ .30
جواب: قولِ ثابت پر۔

سوال :کافروں کے اعمال کی مثال کس سے دی گئی؟ .31
جواب: راکھ سے۔

سوال :تیز ہوا راکھ کے ساتھ کیا کرتی ہے؟ .32
جواب: اسے اڑا دیتی ہے۔

سوال :حضرت ابراہیمؑ نے کس برائی سے بچنے کی دعا کی؟ .33
جواب: بت پرستی سے۔

سوال :مکہ میں رزق دینے والا کون ہے؟ .34
جواب: اللہ تعالیٰ۔

سوال :اللہ کی راہ سے روکنے والوں کا انجام کیا ہے؟ .35
جواب: عذاب اور گمراہی۔

سوال :قیامت کے دن مجرم کیا کریں گے؟ .36
جواب: حسرت کریں گے۔

سوال :حضرت ابراہیمؑ نے اپنے والدین کے لیے کیا کیا؟ .37
جواب: دعا کی۔

سوال :سورۃ ابراہیم میں کس صفت کی خاص تاکید کی گئی ہے؟ .38
جواب: شکر گزاری۔

سوال :قرآن کس کی طرف سے نازل ہوا؟ .39
جواب: اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔

سوال :قیامت کے دن سفارش کا اختیار کس کے پاس ہوگا؟ .40
جواب: اللہ تعالیٰ کے پاس۔

سوال :اہل ایمان کو کن نعمتوں سے نوازا جائے گا؟ .41
جواب: جنت کی نعمتوں سے۔

Studybeesofficial

سوال :حضرت ابراہیمؑ کی دعا کن آیات میں مذکور ہے؟ .42
جواب: آیات 35 تا 41۔

سوال :شیطان قیامت کے دن کیا اقرار کرے گا؟ .43
جواب: اس نے صرف بہکایا تھا۔

سوال :اللہ کی نعمتوں کا صحیح استعمال کیا کہلاتا ہے؟ .44
جواب: شکر۔

سوال :قرآن انسان کو کس طرف بلاتا ہے؟ .45
جواب: ہدایت اور حق کی طرف۔

سوال :سورۃ ابراہیم میں سب سے نمایاں دعا کس نبی کی ہے؟ .46
جواب: حضرت ابراہیمؑ کی۔

سوال :اہل ایمان کی کامیابی کا راز کیا ہے؟ .47
جواب: ایمان اور عمل صالح۔

سوال :اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا انکار کیا کہلاتا ہے؟ .48
جواب: کفرانِ نعمت۔

سوال :سورۃ ابراہیم کا مرکزی پیغام کیا ہے؟ .49
جواب: توحید، شکر گزاری اور آخرت کی تیاری۔

سوال :سورۃ ابراہیم سے ہمیں کیا عملی سبق ملتا ہے؟ .50
جواب: اللہ کا شکر ادا کرنا، شرک سے بچنا اور آخرت کی فکر کرنا۔

سورۃ ابراہیم — حل شدہ مشق

درست جواب کا انتخاب کریں

(i) سورۃ ابراہیم میں انبیائے کرام علیہم السلام کی دعوت ٹھکرانے پر کون سا پانی پلانے کی وعید سنائی گئی ہے؟

)الف (مَاءٍ صَدِيدٍ ✅ -

:اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناقدری کرنے والے شخص کو کہا گیا ہے (ii)

)الف (بے انصاف اور ناشکرا ✅ -

:دعوتِ حق نہ ماننے والوں کو آخرت میں لباس پہنایا جائے گا (iii)

)ب (تانبے کا ✅ -

Studybeesofficial

(iv) کفار کے اعمال قیامت کے دن ہوں گے:

الف) راکھ کی طرح ✅ -

(v) وہ خصوصی احکام جو سورۃ ابراہیم میں مذکور ہیں:

الف) نماز پڑھنا اور خرچ کرنا ✅ -

مختصر جواب

(i) کفار کے اعمال کو کس مثال سے واضح کیا گیا ہے؟

کفار کے اعمال کو راکھ سے تشبیہ دی گئی ہے جسے تیز آندھی والے دن ہوا اڑا لے جائے۔ (سورۃ ابراہیم: 18)

(ii) سورۃ ابراہیم کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کے دو مظاہر لکھیں۔

1. آسمانوں اور زمین کی تخلیق۔
2. سورج، چاند، رات، دن، دریاؤں اور بارش کو انسان کے فائدے کے لیے مسخر کرنا۔

(iii) قیامت کے دن شیطان اپنے پیروکاروں کو کیا حقیقت بتائے گا؟

شیطان کہے گا کہ میں نے تمہیں صرف دعوت دی تھی، تم نے خود میری بات مان لی، لہٰذا آج مجھے ملامت نہ کرو بلکہ اپنے آپ کو ملامت کرو۔ (آیت 22)

(iv) سورۃ ابراہیم کا مختصر تعارف

سورۃ ابراہیم قرآن مجید کی 14ویں سورت ہے۔ یہ مکی سورت ہے، اس میں 52 آیات اور 7 رکوع ہیں۔ اس کا مرکزی موضوع توحید، رسالت، شکر، آخرت اور حضرت ابراہیمؑ کی دعائیں ہیں۔

(v) حضرت ابراہیمؑ کی ایک دعا کا ترجمہ

"اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا، اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔" (سورۃ ابراہیم :40)

تفصیلی جواب

سورۃ ابراہیم کے اہم مضامین

1۔ وجہ تسمیہ

اس سورت کا نام سورۃ ابراہیم اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم دعائیں اور ان کا دعوتِ توحید کا تذکرہ آیا ہے۔

Studybeesofficial

۔ تعارف2

یہ قرآن مجید کی چودھویں سورت ہے۔ یہ مکی سورت ہے، اس میں 52 آیات اور 7 رکوع ہیں۔

۔ زمانۂ نزول3

یہ سورت مکہ مکرمہ کے آخری دور میں نازل ہوئی جب کفار کی مخالفت شدید ہو چکی تھی۔

۔ شانِ نزول4

اس سورت میں کفارِ مکہ کو سابقہ اقوام کے انجام سے عبرت دلائی گئی اور رسول اللہ ﷺ کو تسلی دی گئی۔

۔ مرکزی موضوع5

لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر اللہ کے حکم سے روشنی کی طرف لانا، توحید، شکر، رسالت اور آخرت پر ایمان۔

۔ اہم مضامین6

توحید، رسالت، قرآن کی عظمت، شکرِ نعمت، قیامت، جنت و جہنم، حضرت موسیٰؑ اور حضرت ابراہیمؑ کے واقعات اور دعائیں۔

۔ توحید کی دعوت7

تمام انبیائے کرام علیہم السلام نے صرف ایک اللہ کی عبادت کی دعوت دی اور شرک سے منع فرمایا۔

۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ8

حضرت موسیٰؑ نے بنی اسرائیل کو اللہ کی نعمتیں یاد دلائیں اور شکر ادا کرنے کی تلقین کی۔

۔ شکر اور ناشکری9

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ شکر کرنے سے نعمتیں بڑھتی ہیں اور ناشکری پر سخت عذاب ہے۔

۔ قیامت کا منظر10

کفار کے اعمال راکھ کی مانند ہوں گے، مجرم زنجیروں میں جکڑے ہوں گے اور ان کے لباس تانبے کے ہوں گے۔

۔ شیطان کا اعلان11

شیطان اپنے پیروکاروں سے براءت کا اظہار کرے گا اور اپنی ذمہ داری سے انکار کرے گا۔

۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں12

Studybeesofficial

امنِ مکہ، نماز کی پابندی، اولاد کی ہدایت اور والدین کی مغفرت کی دعائیں بیان کی گئی ہیں۔

- خصوصی احکام13

نماز قائم کرنا، اللہ کی راہ میں خرچ کرنا، شکر ادا کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔

- علمی نکات14

نعمتوں کی قدر کرنا، انبیاء کی اطاعت کرنا اور قرآن کو ہدایت کا سرچشمہ سمجھنا۔

- عملی نکات15

نماز کی پابندی، شکر گزاری، والدین کے لیے دعا، اللہ پر توکل اور آخرت کی تیاری۔

- خلاصہ16

سورۃ ابراہیم انسان کو توحید، شکر، عبادت، نماز، انفاق، آخرت کی تیاری اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سیرت سے سبق لینے کی دعوت دیتی ہے۔

سورۃ ابراہیم کی پانچ اہم قرآنی آیات(حوالہ جات)

- قرآن کا مقصد1

حوالہ: سورۃ ابراہیم، آیت 1

عربی متن:
كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ

ترجمہ:
"یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف نازل کیا تاکہ آپ لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئیں۔"

- شکر کا وعدہ2

حوالہ: سورۃ ابراہیم، آیت 7

عربی متن:
لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ

ترجمہ:
"اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ عطا کروں گا، اور اگر ناشکری کرو گے تو بے شک میرا عذاب بہت سخت ہے۔"

Studybeesofficial

۔ شیطان کا اعلان3

حوالہ: سورۃ ابراہیم، آیت 22

عربی متن:
وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ...

ترجمہ:
"اور جب فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا: بے شک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا، اور میں نے بھی وعدہ کیا مگر میں نے تم سے خلاف ورزی کی۔"

۔ حضرت ابراہیمؑ کی دعا4

حوالہ: سورۃ ابراہیم، آیت 40

عربی متن:
رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ

ترجمہ:
"اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا، اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔"

۔ والدین کے لیے دعا5

حوالہ: سورۃ ابراہیم، آیت 41

عربی متن:
رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

ترجمہ:
"اے ہمارے رب! مجھے، میرے والدین اور تمام مومنوں کو اس دن بخش دے جس دن حساب قائم ہوگا۔"

Studybeesofficial

سورۃ ابراہیم (مفصل نوٹ)

سوال نمبر 1 انبیائے کرام علیہم السلام اور ان کی اقوام کے مابین مکالمات

قرآنِ کریم میں انبیائے کرام علیہم السلام اور ان کی اقوام کے درمیان ہونے والے متعدد مکالمات بیان ہوئے ہیں۔ ان مکالمات میں توحید، رسالت، آخرت، اخلاق، عدل اور حق و باطل کے بنیادی مسائل زیرِ بحث آتے ہیں۔ انبیاء علیہم السلام نے حکمت، دلیل اور خیرخواہی کے ساتھ اپنی قوموں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا، جبکہ اکثر اقوام نے ضد، تکبر اور تعصب کی وجہ سے مخالفت کی۔

۔ حضرت نوحؑ اور ان کی قوم کا مکالمہ1

حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو توحید کی دعوت دی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ قوم نے مخالفت کرتے ہوئے انہیں گمراہ قرار دیا۔ حضرت نوحؑ نے مسلسل دعوت و تبلیغ جاری رکھی اور قوم کو اللہ کے عذاب سے ڈرایا۔

حوالہ: سورۃ ہود: 25-49

۔ حضرت ہودؑ اور قومِ عاد2

حضرت ہود علیہ السلام نے قومِ عاد کو اللہ تعالیٰ کی عبادت اور تقویٰ کی دعوت دی۔ قوم نے اپنی طاقت اور شان و شوکت پر غرور کرتے ہوئے ان کی مخالفت کی۔ حضرت ہودؑ نے واضح کیا کہ حقیقی طاقت اللہ تعالیٰ کی ہے۔

حوالہ: سورۃ الاعراف: 65-72

۔ حضرت صالحؑ اور قومِ ثمود3

حضرت صالح علیہ السلام نے قومِ ثمود کو ایک اللہ کی عبادت کی دعوت دی۔ قوم نے نشانی کا مطالبہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے اونٹنی کو نشانی بنا کر بھیجا۔ قوم نے سرکشی کرتے ہوئے اونٹنی کو ہلاک کردیا، جس کے نتیجے میں وہ عذابِ الٰہی کا شکار ہوئی۔

حوالہ: سورۃ الاعراف: 73-79

۔ حضرت ابراہیمؑ اور اپنی قوم کا مکالمہ4

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم سے بتوں کی عبادت کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے دلائل سے ثابت کیا کہ بت نہ نفع پہنچا سکتے ہیں نہ نقصان۔ آپؑ نے اپنی قوم کو اللہ وحدہٗ لاشریک کی عبادت کی دعوت دی۔

حوالہ: سورۃ الانبیاء: 51-70

۔ حضرت ابراہیمؑ اور بادشاہ کا مکالمہ5

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک بادشاہ کے سامنے اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ذکر کیا۔ جب اس نے خدائی کا دعویٰ کیا تو حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا کہ اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے، تم اسے مغرب سے نکال لاؤ۔ بادشاہ لاجواب ہوگیا۔

حوالہ: سورۃ البقرہ: 258

۔ حضرت لوطؑ اور ان کی قوم6

حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی قوم کو بے حیائی اور بدکاری سے منع کیا۔ قوم نے آپؑ کی نصیحت قبول کرنے کے بجائے مخالفت کی اور آپؑ کو بستی سے نکالنے کی دھمکی دی۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے اس سرکش قوم کو عذاب میں مبتلا کردیا۔

حوالہ: سورۃ الاعراف: 80-84
۔ حضرت شعیبؑ اور اہلِ مدین7
حضرت شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ کی عبادت، ناپ تول میں انصاف اور لوگوں کے حقوق ادا کرنے کی تعلیم دی۔ قوم کے لوگ ناپ تول میں کمی اور معاشی بدعنوانی کرتے تھے۔ انہوں نے حضرت شعیبؑ کی مخالفت کی اور عذاب کا سامنا کیا۔
حوالہ: سورۃ ہود: 84-95
۔ حضرت موسیٰؑ اور فرعون8

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے سامنے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور بنی اسرائیل کو آزاد کرنے کا مطالبہ پیش کیا۔ فرعون نے تکبر کیا اور حضرت موسیٰؑ کو جادوگر قرار دیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو معجزات عطا فرمائے، لیکن فرعون نے پھر بھی حق قبول نہ کیا۔
حوالہ: سورۃ طٰہٰ: 43-79
۔ حضرت موسیٰؑ اور بنی اسرائیل9

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو اللہ تعالیٰ کی نعمتیں یاد دلائیں اور اللہ کے احکام پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ لیکن بعض مواقع پر بنی اسرائیل نے نافرمانی، شکایت اور مطالبات کا رویہ اختیار کیا۔
حوالہ: سورۃ البقرہ: 49-61
۔ حضرت عیسیٰؑ اور بنی اسرائیل10

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو اللہ تعالیٰ کی عبادت اور تقویٰ کی دعوت دی۔ آپؑ نے سابقہ آسمانی تعلیمات کی تصدیق کی اور لوگوں کو سیدھے راستے کی طرف بلایا۔
حوالہ: سورۃ آلِ عمران: 49-51
۔ نبی کریم ﷺ اور مشرکینِ مکہ11

رسول اللہ خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اہلِ مکہ کو توحید، آخرت اور اخلاقِ حسنہ کی دعوت دی۔ مشرکین نے آپ ﷺ سے مختلف مطالبات اور اعتراضات کیے، مگر آپ ﷺ نے قرآنِ کریم کی تعلیمات اور مضبوط دلائل کے ذریعے ان کے اعتراضات کا جواب دیا۔
۔ نبی کریم ﷺ اور اہلِ کتاب12

قرآنِ کریم میں نبیِ کریم ﷺ کو اہلِ کتاب کے ساتھ بھی حکمت اور بہترین انداز میں گفتگو کرنے کی تعلیم دی گئی: ﴿وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾ یعنی اہلِ کتاب سے بحث نہ کرو مگر ایسے طریقے سے جو بہترین ہو۔
حوالہ: سورۃ العنکبوت: 46
مکالمات سے حاصل ہونے والی اہم تعلیمات
1. دعوتِ دین حکمت اور دلیل کے ساتھ دینی چاہیے۔
2. انبیاء علیہم السلام اپنی اقوام کے خیرخواہ ہوتے تھے۔
3. حق کی دعوت میں صبر و استقامت ضروری ہے
4. باطل کے مقابلے میں مضبوط دلائل پیش کرنے چاہییں
5. تکبر اور ضد انسان کو حق قبول کرنے سے محروم کردیتے ہیں۔
6. معاشرتی برائیوں، ظلم، دھوکے اور بدعنوانی کی اصلاح ضروری ہے۔
7. اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو معبود سمجھنا درست نہیں۔
8. دعوت دینے والے کو مخالفین کے ساتھ بھی حسنِ اخلاق سے پیش آنا چاہیے۔

9. انبیاء علیہم السلام کی مخالفت کرنے والی اقوام کے انجام سے عبرت حاصل کرنی چاہیے۔
10. کامیابی کا اصل راستہ توحید، تقویٰ، اطاعتِ الٰہی اور نیک اعمال ہے۔

خلاصہ

انبیائے کرام علیہم السلام اور ان کی اقوام کے مکالمات دراصل حق و باطل کے درمیان فکری اور اخلاقی جدوجہد کی بہترین مثالیں ہیں۔ قرآنِ کریم ان واقعات کو اس لیے بیان کرتا ہے کہ انسان سابقہ اقوام کے رویوں اور ان کے انجام سے سبق حاصل کرے اور انبیاء علیہم السلام کے صبر، حکمت، اخلاص اور استقامت کو اپنی زندگی کے لیے نمونہ بنائے۔

سوال نمبر3 دنیا اور آخرت میں ظالموں کا عبرتناک انجام

اسلام میں ظلم سے مراد کسی کے حق کو ناحق دبانا، زیادتی کرنا، ناانصافی کرنا یا اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود سے تجاوز کرنا ہے۔ قرآنِ کریم نے ظالموں کے انجام کو مختلف واقعات کے ذریعے بیان کیا ہے تاکہ انسان ظلم سے بچے اور عدل و انصاف کو اختیار کرے۔

1۔ ظلم اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ﴾

"اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔"

(آلِ عمران :57)

ظلم انسان کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور اور دنیا و آخرت کی تباہی کے قریب کردیتا ہے۔

2۔ ظالموں کو مہلت ملنا

دنیا میں ظالم کو فوراً سزا نہ ملے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچ گیا۔ قرآنِ کریم فرماتا ہے:

﴿وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ﴾

"اور ہرگز یہ خیال نہ کرو کہ اللہ ظالموں کے اعمال سے غافل ہے۔"

(ابراہیم :42)

اللہ تعالیٰ ظالموں کو مہلت دیتا ہے، لیکن جب گرفت فرماتا ہے تو کوئی انہیں بچا نہیں سکتا۔

3۔ قومِ نوحؑ کا انجام

حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے مسلسل نافرمانی اور شرک کیا۔ انہوں نے حق کی دعوت کو مسترد کردیا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے انہیں عظیم طوفان کے ذریعے ہلاک کردیا۔

﴿فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ﴾

"پس ہم نے ان سب کو غرق کردیا۔"

(الشعراء :66)

سبق: مسلسل سرکشی اور ظلم انسان کو ہلاکت تک پہنچا دیتا ہے۔

4۔ قومِ عاد کا عبرتناک انجام

قومِ عاد طاقت اور قوت کے باوجود حضرت ہودؑ کی دعوت کو جھٹلاتی رہی۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر سخت آندھی مسلط کی جس نے انہیں تباہ کردیا۔

﴿فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ﴾

"پس ہم نے انہیں ایک سخت تیز آندھی سے ہلاک کردیا۔"

(الحاقہ :6)

سبق: طاقت اور اقتدار ظلم و سرکشی سے انسان کو نہیں بچا سکتے۔

5۔ قومِ ثمود کی ہلاکت

قومِ ثمود نے حضرت صالحؑ کی نشانی یعنی اللہ کی اونٹنی کو ہلاک کردیا اور اللہ کے حکم کی نافرمانی کی۔ نتیجتاً ایک ہولناک چیخ اور زلزلے کے ذریعے وہ تباہ کردی گئی۔

﴿فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ﴾

"پس انہیں زلزلے نے آ پکڑا۔"

(الاعراف :78)

۔ قومِ لوطؑ کی تباہی6

قومِ لوطؑ نے کھلی بے حیائی اور سرکشی اختیار کی اور اپنے نبی کی مخالفت کی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی بستیوں کو الٹ دیا اور ان پر پتھروں کی بارش برسائی۔

سبق: اخلاقی حدود سے تجاوز اور اجتماعی برائیوں پر اصرار تباہی کا سبب بنتا ہے۔

۔ فرعون کا انجام7

فرعون نے تکبر کرتے ہوئے خدائی کا دعویٰ کیا، بنی اسرائیل پر ظلم کیا اور حضرت موسیٰؑ کی مخالفت کی۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے اسے سمندر میں غرق کردیا۔

﴿فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً﴾

"پس آج ہم تیرے بدن کو بچا لیں گے تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لیے نشانی بن جائے۔"

(یونس :92)

سبق: ظلم، غرور اور اقتدار کا نشہ انسان کو اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے نہیں بچا سکتا۔

۔ قارون کا انجام8

قارون اپنی دولت پر تکبر کرتا تھا اور اسے اپنی کامیابی کا نتیجہ سمجھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اس کے گھر سمیت زمین میں دھنسا دیا۔

﴿فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ﴾

"پس ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔"

(القصص :81)

سبق: مال و دولت اگر انسان کو تکبر اور ظلم میں مبتلا کردے تو وہ تباہی کا ذریعہ بن جاتی ہے۔

۔ دنیا میں ظالموں کی ذلت9

ظلم کرنے والا بظاہر طاقتور نظر آسکتا ہے، لیکن اس کا انجام ذلت اور بے عزتی ہوسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سابقہ ظالم اقوام کو ان کی طاقت اور وسائل کے باوجود تباہ کردیا۔

سبق: حقیقی طاقت عدل اور حق کے ساتھ ہے، ظلم کے ساتھ نہیں۔

۔ قیامت کے دن ظالموں کی رسوائی10

آخرت میں ظالموں کو ان کے اعمال کا مکمل حساب دینا ہوگا۔ قرآنِ کریم فرماتا ہے:

﴿وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ﴾

"اور جن لوگوں نے ظلم کیا ہے، وہ عنقریب جان لیں گے کہ وہ کس انجام کی طرف لوٹتے ہیں۔"

(الشعراء :227)

۔ ظالموں کے لیے دردناک عذاب11

قرآنِ کریم میں ظالموں کے لیے آخرت میں شدید عذاب کی وعید بیان ہوئی ہے۔ وہاں نہ مال کام آئے گا، نہ اقتدار اور نہ دنیا کے حمایتی۔

سبق: آخرت میں انسان کو اپنے ہر ظلم اور زیادتی کا حساب دینا ہوگا۔

۔ مظلوم کی فریاد12

اسلام نے مظلوم کے حق کو بہت اہمیت دی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
"مظلوم کی دعا اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔"
اس لیے کسی انسان پر ظلم کرنا انتہائی خطرناک عمل ہے، کیونکہ مظلوم کی فریاد اللہ تعالیٰ تک پہنچتی ہے۔

13۔ ظلم سے توبہ کا راستہ

اگر کسی انسان سے ظلم ہوجائے تو اسے صرف اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا کافی نہیں، بلکہ اگر کسی بندے کا حق مارا ہے تو حق واپس کرنا اور اس سے معافی طلب کرنا بھی ضروری ہے۔

14۔ عدل و انصاف کا قیام

ظلم کے خاتمے کا بہترین طریقہ عدل و انصاف قائم کرنا ہے۔ قرآنِ کریم حکم دیتا ہے:
﴿إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ﴾
"بے شک اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔"
(النحل :90)

15۔ ظالموں کے انجام سے عبرت

قومِ نوحؑ، عاد، ثمود، قومِ لوطؑ، فرعون اور قارون کے واقعات ہمیں بتاتے ہیں کہ ظلم اور سرکشی خواہ کتنی ہی طاقتور کیوں نہ ہو، بالآخر اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچ نہیں سکتی۔

حاصلِ کلام

ظلم دنیا میں ذلت، بے امنی اور تباہی کا سبب بنتا ہے جبکہ آخرت میں حساب، رسوائی اور عذاب کا باعث ہے۔ اس لیے ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ خود ظلم سے بچے، دوسروں کے حقوق ادا کرے، مظلوم کا ساتھ دے اور معاشرے میں عدل و انصاف قائم کرنے کی کوشش کرے۔ ظلم کا انجام تباہی اور عدل کا انجام فلاح و کامیابی ہے۔

Studybeesofficial